سورة التحريم

آيات 1-5

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ
مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ
عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا
عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿٥﴾

حدیث

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهٰكُمْ التَّكَاثُرُ قَالَ

يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 2919

حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت آیا آپ ﷺ أَلْهٰكُمْ التَّكَاثُرُ پڑھ رہے تھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا ابن آدم کہتا ہے: میرا مال، میرا مال اے ابن آدم تیرا کیا مال ہے تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے کھا لیا اور ختم کر لیا یا جو تو نے پہن لیا اور پرانا کر لیا یا جو تو نے صدقہ کیا پھر تو ختم ہو گیا۔

سُورَةُ التَّحۡرِیۡم

- سورۃ کا نام **التَّحْرِیْمِ** ہے۔ یہ پہلی آیت کے کلمہ **لِمَ تُحَرِّمُ** سے ماخوذ ہے
- تحریم کے معنی حرام کر دینے کے ہیں (یہاں اسے شرعی حرمت مراد نہیں)
- یہ سورۃ مدنی ہے اور مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی ہے (۷ ہجری میں)
- سورۃ الطلاق میں میاں بیوی کے اختلافات کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے جبکہ سورۃ التحریم کے آغاز میں عائلی زندگی کے دوسرے رخ کو نمایاں کیا گیا ہے
- شوہر اپنی بیوی کی محبت یا اس کے جذبات کا پاس کرتے ہوئے کوئی ایسا کام کر بیٹھے جو شریعت میں جائز نہ ہو یا بیوی کی دلجوئی کے لیے کوئی ایسا کام نہ کرنے کی قسم کھالے جو کہ شریعت کے مطابق جائز ہو۔

سورت کا مرکزی مضمون

اپنی بیویوں کی محبت کو اس قدر غالب
نہ آنے دیں کہ ان کی خاطر کسی حلال
چیز کو اپنے اوپر حرام کرلیں نیز ان کی
اصلاح کی طرف سے غافل نہ ہوں
اور ان کے تعلق سے اپنی ذمہ داریوں
کو محسوس کریں تاکہ انہیں آخرت کے
برے انجام سے بچایا جاسکے

سُورَةُ التَّحۡرِيۡمِ ۔ مضامین کی تقسیم

- نبی ﷺ کے ایک حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کردیے پر احتساب ہوا ہے اور ازواجِ نبی ﷺ کو ہدایات (1- 5)
- اہل ایمان کو اپنی بیویوں کی اصلاح کی طرف سے بے فکر نہ ہونے اور اپنی اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کہ انھیں آخرت کے عذاب سے بچانے کی پوری کوشش کی جائے۔ (6-8)
- کفار اور منافقین سے جہاد کا حکم۔اس مناسبت سے کہ وہ ہمیشہ ایک نہ ایک فتنہ برپا کرتے تھے اس طرح کے فتنوں کے منہ بند کرنے کا حکم
- تاریخ انسانی سے 4 عورتوں کی مثال- 2 انتہائی بلند سیرت اور 2 متضاد

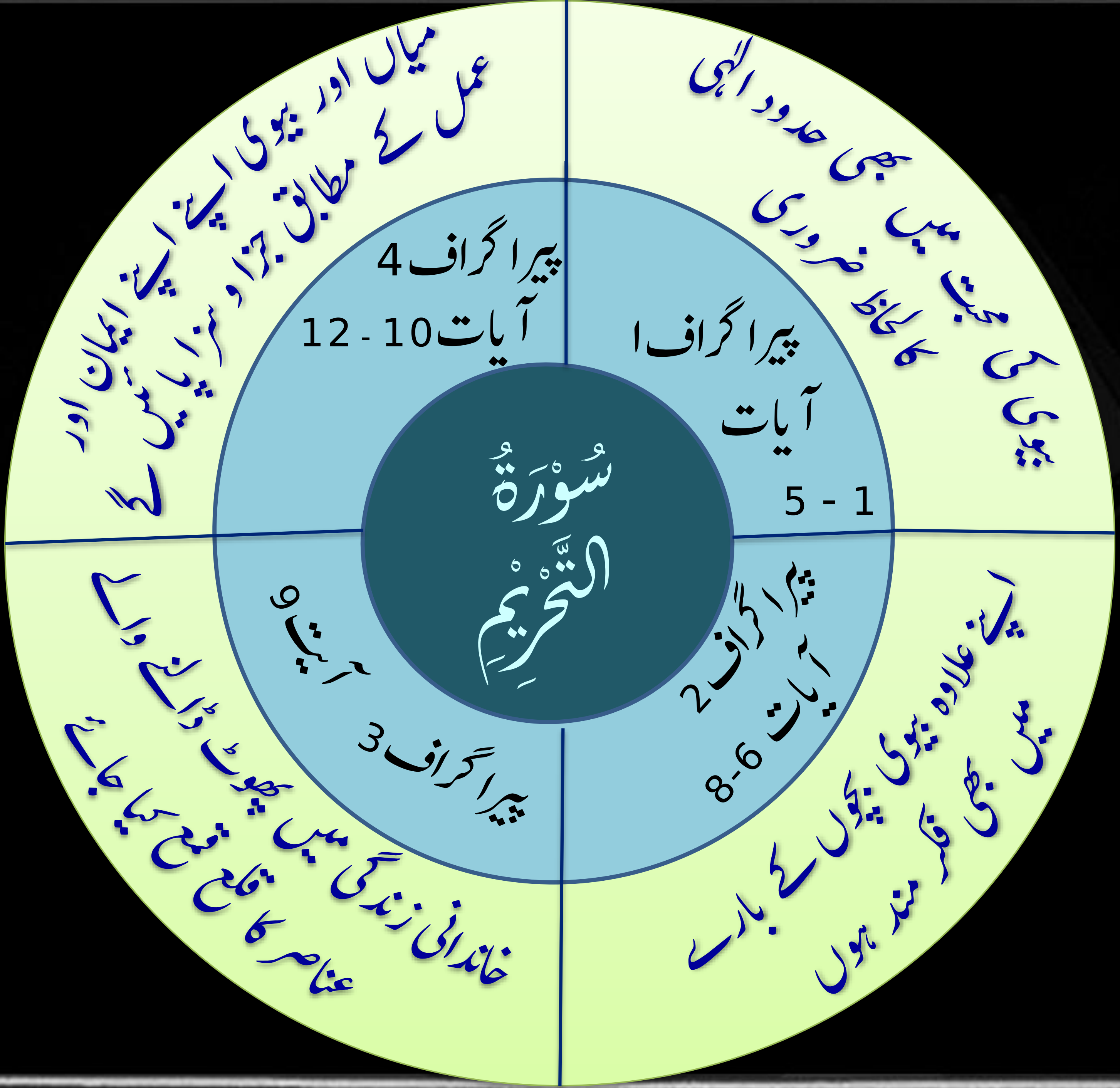

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم
پیراگراف ۱
آیات
5 - 1
بیوی کی محبت میں بھی حدود الٰہی کا لحاظ ضروری
پیراگراف 2
آیات 6-8
اپنے علاوہ بیوی بچوں کے بارے میں بھی فکر مند ہوں
پیراگراف 3
آیت 9
خاندانی زندگی میں پھوٹ ڈالنے والے عناصر کا قلع قمع کیا جائے
پیراگراف 4
آیات 10 - 12
میاں اور بیوی اپنے اپنے ایمان اور عمل کے مطابق جزا و سزا پائیں گے

يَآاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ

يَآاَيُّهَا النَّبِىُّ	- اے نبی ﷺ
لِمَ	- کیوں
تُحَرِّمُ	- تم حرام کرتے ہو
مَآ	- (وہ چیز) جو
اَحَلَّ اللّٰهُ	- حلال کی ہے اللہ نے
لَكَ	- تمھارے لیے

حِلٌّ قران میں ۳ معنوں میں

معانی	① کسی چیز کی گرہ کھولنا To untie a knot	② کسی جگہ رہنا To live, to dwell	③ کسی چیز کا جائز ہونا To be permissible
قران سے مثال	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي	أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ – 13/31	أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ
اردو میں استعمال	حل (مشکل حل ہونا) حل ہونا (Dissolve) مائع میں حل ہو جانے والی چیز کی بندش کھل جاتی ہے تحلل، محلول، حلول، تحلیل	مِحل، محلّہ	حلال، حلال کرنا، حلالہ

تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۱

تَبۡتَغِىۡ - تم چاہتے ہو

مَرۡضَاتَ - خوشنودی - اردو میں : رضا، راضی، رضامندی، مرضی

اَزۡوَاجِكَ - اپنی بیویوں کی

وَاللّٰهُ - اور اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ - بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ
مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①

اے نبیؐ، تم کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ
نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ (کیا اس لیے کہ)
تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟ اور اللہ بہت
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

آیت 1

- اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو تعلیم دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو حلال بنایا ہے، کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ اسے کسی کی مرضی کی خاطر اپنے اوپر حرام کرلے
- اس حکم کا بس منظر / شانِ نزول...
- آپ ﷺ کا شہد کھانے سے اجتناب کی قسم پر یہ آیتِ مبارک نازل ہوئی
- اللہ کو یہ بات پسند نہیں آئی لیکن اُس نے معاف فرمادیا ہے
- حلال کو حرام کرنے کا اختیار جب اللہ کے رسول ﷺ کو نہیں تو اس کے بعد کسی کو بھی نہیں

قَدۡ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمۡ تَحِلَّۃَ اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَھُوَالۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ

قَدۡ - یقیناً

فَرَضَ اللّٰہُ - مقرر کر دیا ہے اللہ نے

لَکُمۡ - تمھارے لیے

تَحِلَّۃَ - کھولنا (توڑنا) حِلّ کے ایک معنی کھولنے کے

اَیۡمَانِکُمۡ - تمہاری قسموں کا

وَ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ - اور اللہ ہی تمھارا آقا ہے

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

وَهُوَ - اور وہی ہے۔

الْعَلِيْمُ - خوب جاننے والا

الْحَكِيْمُ - اور بہت حکمت والا

قَدۡ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمۡ تَحِلَّۃَ اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَ اللّٰہُ
مَوۡلٰکُمۡ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾

یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمھارے لیے اپنی
قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی
تمھارا آقا ہے اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور
بڑی حکمت والا۔

آیت 2

- قسموں کو توڑنے کا جو طریقہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ مائدہ آیت میں بیان کیا ہے اس کے مطابق عمل کرکے آپ اپنی قسم توڑ دیں جو آپ نے ایک حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرنے کے لئے کھائی تھی۔
- لغو قسم پر کسی قسم کا مؤاخذہ نہیں۔ (البقرۃ: ۲۲۵)
- پختہ قسم کھانے کے کفارے کی تین صورتیں ہیں۔ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا یہ کام نہ ہو سکیں تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔ (المائدۃ: ۸۹)

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا

وَاِذْ - اور جب

اَسَرَّ النَّبِىُّ - رازدارانہ انداز میں بتائی نبی نے

اِلٰى - کو

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ - اپنی کسی بیوی

حَدِيْثًا - ایک بات

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ

فَلَمَّا - پھر جب

نَبَّاَتْ بِهٖ - بتادی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ - اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبی پر

عَرَّفَ - تو اطلاع دی (نبیؐ نے)

بَعْضَهٗ - کسی حد تک اس کی

وَاَعْرَضَ - اور در گزر کیا

عَنْۢ بَعْضٍ ایک حد تک

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۳﴾

فَلَمَّا - پھر جب

نَبَّاَهَا بِهٖ -خبر دی اس نے بات کی (اپنی اسی بیوی کو)

قَالَتۡ - (تو) وہ کہنے لگی

مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا - کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟

ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ - نبی نے فرمایا مجھے خبر دی ہے (اس نے)

الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ -(جو) سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا
نَبَّاَتْ بِہٖ وَ اَظْھَرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ عَرَّفَ بَعْضَہٗ وَ
اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَھَا بِہٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ ھٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾

اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبی نے اپنی کسی بیوی کو
ایک بات۔ پھر جب بتادی اس نے وہ بات (کسی دوسری
کو) اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبی پر تو اطلاع دی نبی
نے اس کی کسی حد تک اور در گزر کیا ایک حد تک پھر جب
خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو تو وہ کہنے لگی کس
نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟ نبی نے فرمایا مجھے
خبر دی ہے اس کی اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری
طرح باخبر ہے

آیت 3

- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ محترمہ (رض) کو ایک بات بتائی اور فرمایا کہ یہ میرا راز ہے کسی اور سے اس کا ذکر نہ کرنا۔
- { فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِہٖ } " تو جب اُس نے اس کو ظاہر کر دیا
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو آگاہ کر دیا کہ آپ ﷺ کا وہ راز اب راز نہیں رہا۔
- عام میاں بیوی کے درمیان تو ایسے مکالمے میں کوئی حرج نہیں ' لیکن یہاں معاملہ اللہ کے رسول ﷺ کا تھا۔ اس معاملے میں محتاط طرزِ عمل تو یہی تھا کہ فوراً معذرت کرلی جاتی کہ حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ سے واقعتاً غلطی ہو گئی ' بس بے دھیانی میں بات میرے منہ سے نکل گئی ... لیکن ....

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ

اِنۡ - اگر

تَتُوۡبَاۤ - توبہ کرلو تم دونوں

- تَابَ يَتُوْبُ رجوع کرنا (اللہ کی طرف)
- اردو میں: توبہ-تائب - توّاب

اِلَى اللّٰهِ - اللہ کے حضور

فَقَدۡ -یقیناً - (حرف تحقیق) So Indeed

صَغَتۡ - جھک چکے ہیں-

قُلُوۡبُكُمَا - تمھارے دل

قلوب _قلب کی جمع

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا‌ ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ

لفظ 'صغو' عربی میں کسی شے سے انحراف کے معنی میں نہیں بلکہ کسی شے کی طرف جھکنے اور مائل ہونے کے معنی میں آتا ہے (تدبر القران)

جن مفسرین و مترجمین نے یہاں ترجمہ "تمہارے دل تو ٹیڑھے ہو ہی چکے" کیا ہے ان سب سے ترجمہ کرنے میں لغزش ہوئی ہے

وَاِنۡ - اور اگر

تَظٰهَرَا - ایکا کرلیا تم نے (تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کرو گی)

عَلَيۡهِ اس (نبی ﷺ) کے مقابلے میں

فَاِنَّ اللّٰهَ - تو بے شک اللہ تعالیٰ

هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾

هُوَ - وہی ہے (اللہ)

مَوْلٰىهُ - اس کا مولیٰ ہے (مددگار)

وَجِبْرِيْلُ - اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ - اور تمام صالح اہلِ ایمان

وَالْمَلٰٓئِكَةُ - اور فرشتے

هُوَمَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤

بَعْدَ - اس کے بعد

ذٰلِكَ - اس کے

ظَهِيْرٌ - مددگار ہیں

- ظَهَرَ : ظاہر ہونا ، غالب ہونا ....
- ظَهِيْرٌ : مدد کرنے والا

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا
عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤

اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو یہی تمہارے لیے زیبا ہے، تمہارے دل تو خدا کی طرف مائل ہی ہیں اور اگر تم اس کے خلاف ایکا کرو گی تو اس کا حامی اللہ ہے اور جبریل اور تمام نیکوکار مسلمان اور مزید برآں فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

عَسٰى رَبُّهٗٓ - امید ہے کہ آپ کا رب (قریب ہے کہ آپ کا رب)

- عَسٰى : قریب ہے، شاید کہ، اندیشہ ہے
- غالب امید کے لیئے
- جب اللہ کے نام کے ساتھ ہو تو بمعنی امید

اِنْ طَلَّقَكُنَّ - اگر وہ طلاق دے دے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمھیں

- مادہ ط ل ق | طَلَّقَ طلاق دینا | طَلَقَ آزاد کرنا
- اس مادے میں دو مفہوم ① نگہداشت اور کنٹرول اٹھا لینا ② ارسال کرنا

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

اَنْ - کہ

يُّبْدِلَهٗۤ - بدلے میں دے اسے

اردو میں: بدل-بدلہ-ادل بدل-تبدیل-تبادل

اَزْوَاجًا - بیویاں

خَيْرًا - جو بہتر ہوں

مِّنْكُنَّ - تم سے

مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبۡكَارًا

مُسۡلِمٰتٍ - مسلمان

مُّؤۡمِنٰتٍ - مومنہ

قٰنِتٰتٍ - اطاعت شعار

- مادہ: ق ن ت قَنَتَ: اطاعت کرنا
- پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے سامنے کھڑے ہونا
- قنوت: ایسی اطاعت جو پورے خشوع اور توجہ سے بجالائی جائے

تٰٓئِبٰتٍ - توبہ کرنے والیاں

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا

عٰبِدٰتٍ - عبادت گزار

سٰٓئِحٰتٍ - روزہ رکھنے والیاں

○ مادہ: س ي ح سَاحَ -❶ سفر کرنا، سیر وسیاحت کرنا.....

○ سَاحَ - ❷ روزہ رکھنا اور اسکی جملہ پابندیوں کو ملحوظ رکھنا

○ سَائِح ایسا روزہ دار جو آنکھ کان اور زبان کے گناہوں سے بھی رک گیا ہو

○ سَائِح کی مؤنث سَائِحه اور اسکی جمع سٰئِحٰت

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا

ثَيِّبٰتٍ - شوہر دیدہ ہوں (بیاہیاں)

- شوہر سے جدا ہونے والی عورت
- Widows / divorced
- ث ی ب (ثوب) کے مادے سے

وَّاَبْكَارًا - اور کنواریاں (یا باکرہ)

- بِکْر کی جمع
- کنواری عورت / مرد، پہلا بچہ ، اکلوتا بیٹا ۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىٕحٰتٍ
ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝۵

بعید نہیں کہ اگر نبیؐ تم سب بیویوں کو طلاق دیدے تو اللہ اسے
ایسی بیویاں تمہارے بدلے میں عطا فرمادے جو تم سے بہتر
ہوں، سچی مسلمان، باایمان، اطاعت گزار، توبہ گزار، عبادت
گزار، اور روزہ دار، خواہ شوہر دیدہ ہوں یا باکرہ۔